

**B.A. Part-II (Semester-IV) (Old) Examination**  
**URDU**  
**(Compulsory Language)**

Time : Three Hours]

[Maximum Marks : 80]

16

سوال نمبر ۱۔ مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف چار سوالوں کے جواب تحریر کیجئے ۔

- (۱) شاہی جا گیر دارانہ دور میں خبر سانی کے کیا ذرائع تھے؟
- (۲) خبر سانی میں ریڈ یوکی اہمیت واضح کیجئے۔
- (۳) ٹیلی ویژن کی مقبولیت کے اسباب تحریر کیجئے۔
- (۴) ذرائع ابلاغ کی اہمیت تحریر کیجئے۔
- (۵) سرسیدے تھب کو بڑا کیوں کہا ہے؟
- (۶) مذہبی تھب کے نقصانات لکھئے۔
- (۷) تھب قوموں کے لئے کیوں نقصان دہ ہے؟
- (۸) متعصب شخص میں کون سی بری عادیتیں ہوتی ہیں؟

16

سوال نمبر ۲۔ مندرجہ ذیل میں سے چار اشعار کی تشریح مع ضروری نکات کے لیے کیجئے ۔

- (۱) سرگرم ناز آپ کی شان جفا ہے کیا  
باقی ستم کا اور ابھی حوصلہ ہے کیا  
گر جوش آرزو کی ہیں کیفیتیں یہی  
میں بھول جاؤں گا کہ مرا مدعا ہے کیا
- (۲) اک بر ق مضطرب ہے کہ اک سحر بے قرار  
کچھ پوچھئے نہ وہ نگہ فتنہ زار ہے کیا  
چل بھی دیئے وہ چھین کے صبر و قرار دل  
ہم سوچتے ہی رہ گئے ماجرا ہے کیا
- (۳) مرے پیچھے یہ تو محال ہے کہ زمانہ گرم سفر نہ ہو  
کہ نہیں مرا کوئی نقش پا جو چراغ راہ گزر نہ ہو  
رخ تھ سے جو نہ ہو کبھی، سحر ایسی کوئی نہیں مرتی  
نہیں ایسی ایک بھی شام جو تہ زلف دار بسر نہ ہو

(۲) مرے ہاتھ ہیں تو بنوں گا خود میں اب اپنا ساقی میکدہ

غمِ غیر سے تو خدا کرے لبِ جام بھی مرا تر نہ ہو  
میں ہزار شکل بدل چکا، چمنِ جہان میں اے صبا  
کہ جو پھول ہے ترے ہاتھ میں یہ مرا ہی لختِ جگرنہ ہو

(۵) جنھیں سب سمجھتے ہیں مہرومدہ نہ صرف چند نقوشِ پا

جسے کہتے ہیں کرہ زمیں فقط ایک سنگِ سفر نہ ہو  
ترے پازمیں پُر کے رُکے ترا سرفلک پہ جھکا جھکا  
کوئی تجھ سے بھی ہے عظیم تر، یہی وہم تجھ کو گرنہ ہو

(۶) چل بھی دیئے وہ چھین کے صبر و قرارِ دل

ہم سوچتے ہی رہ گئے ماجرا ہے کیا  
حضرتِ جنگے پیار کو سمجھا جو تو وفا  
آئین اشتیاق میں بھی یہ روا ہے کیا

(۷) میں پاسکا نہ کبھی اس خلش سے چھکارا

وہ مجھ سے جیت بھی سکتا تھا جانے کیوں ہارا  
برس کے کھل گئے آنسو نظر گئی ہے فضا  
چک رہا ہے سرِ شام درد کا تار

(۸) جو پر سمیٹے تو اک شاخ بھی نہیں پائی

کھلے تھے پتو مرا آسمان تھا سارا  
وہ سانپ چھوڑ دے ڈسنا یہ میں بھی کہتا ہوں  
مگر نہ چھوڑیں گے لوگ اس کو گرنہ چکارا

سوال نمبر ۳۔ مندرجہ ذیل سوالات میں سے کوئی چار سوالات کے جوابات لکھئے ۔

(۱) عام بول چال کی تلمیحات کے مأخذ بیان کیجئے۔

(۲) جون پور کا قاضی اس تلمیحی محاورے کی وضاحت کیجئے۔

(۳) چور کی داڑھی میں تنکا اس تلمیحی مثال میں پوشید، قصہ کو بیان کیجئے۔

(۴) اردو ادب کے ادبی مأخذ کو بیان کیجئے۔

(۵) ٹیڈھی کھیراں تلمیحی مثال کی وضاحت کیجئے۔

(۶) شیخ چلی کے قصے کو اپنے الفاظ میں بیان کیجئے۔

(۷) اردو شاعری کے لئے تلمیحات کی اہمیت واضح کیجئے۔

(۸) لال بھکڑ کے پیچھے کون سا قصہ پوشیدہ ہے؟

سوال نمبر ۴۔ مندرجہ ذیل سوالوں میں سے کسی ایک سوال کا مفصل جواب تحریر کیجئے ۔

(۱) رومتہ الگبری کی ابتداء کس طرح ہوئی؟ تفصیل کے ساتھ بیان کیجئے۔

(۲) اطالوی تہذیب کا پہلا نمونہ کیا تھا؟ مصنف پر اس کا کیا اثر ہوا؟

سوال نمبر ۵۔ (الف) کسی ایک عنوان پر مفصل مضمون لکھئے ۔

(۱) میرا پسندیدہ ادیب

(۲) مطالعہ ضروری ہیں

(۳) اف! یا لیکشن

(ب) مندرجہ ذیل انگریزی عبارت کا اردو میں ترجمہ کیجئے ۔

David lives in a small town with his family. The town is pretty ordinary. Everyone goes to school, everyone goes to work at the town's factory, and no one asks any strange questions. But David is different. He does not want to go to school. He wants to work and help his family. He does not want to work at the town's factory, though. He wants to open his own store. And he always asks these strange questions about "why do you do this? and

"why don't you do that? "Everyone laughs at him and no one really takes him seriously. No one except his friend Orlando. Orlando looks at David as a person with his own thoughts and ideas. He treats him respectfully. Orlando likes David, even though they disagree. Time goes by and David grows his business. His hard work and sharp mind pay off, and he now has a chain of stores. He is a wealthy man. He rarely comes to visit his hometown. But when he does, there is one thing he always remembers. He always remembers his good friend Orlando, and their respectful friendship. And now that he can, he always helps him in times of need.